Regd. S. No 1411

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پوسٹ بکس نمبر ۷۳۹۴ کراچی ۳

رجسٹرڈ ایس نمبر ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا خاص نمبر

روزنامہ

المصلح

فی پرچہ ۱ر

جمعہ ۱۰ رجب ۱۳۷۳ھ

ایڈیٹر: عبد القادر بی۔ اے

جلد ۴ ۱۲ امان ۱۳۳۳ ہش ۱۲ مارچ سنہ ۱۹۵۴ء نمبر ۵۸

جماعت احمدیہ کراچی کے جملہ احباب آج نماز مغرب احمدیہ ہال میں ادا کریں

ربوہ اور لاہور سے بذریعہ تار و ٹیلیفون تازہ ترین اطلاعات حاصل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے

مکرم جناب نائب امیر صاحب۔ جماعت احمدیہ کراچی نے مقامی جماعت کے جملہ احباب کو ہدایت فرمائی ہے کہ وہ آج مورخہ ۱۲ مارچ ۱۹۵۴ء بروز جمعرات مغرب کی نماز احمدیہ ہال میں ادا کریں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت و عافیت کے متعلق ربوہ اور لاہور سے بذریعہ تار و ٹیلیفون تازہ ترین اطلاعات حاصل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ نماز مغرب کے بعد اجتماعی دعا بھی ہوگی۔ اور احباب جماعت کو ربوہ سے آمدہ اطلاعات سے بھی آگاہ کیا جائے گا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پر قاتلانہ حملہ

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو تین انچ لمبا اور پون انچ گہرا زخم آیا ہے۔ مرہم پٹی کر دی گئی ہے۔

حضور بفضلہ تعالیٰ ہوش میں ہیں

احباب خاص التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ سے نوازے اور حضور کا سایہ ہمارے سروں پر سلامت رکھے

ربوہ ۱۱ مارچ (بذریعہ تار) کل مورخہ ۱۰ مارچ بروز بدھ ایک نوجوان شخص نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز پر جبکہ حضور نماز عصر پڑھا کر مسجد سے باہر تشریف لا رہے تھے چاقو سے حملہ کر دیا۔ حضور کو تین انچ لمبا اور پون انچ گہرا زخم آیا ہے۔ جس میں ٹانکے بھر کر مرہم پٹی کر دی گئی ہے۔ حضور بفضلہ تعالیٰ ہوش میں ہیں۔ حملہ آور پکڑا گیا ہے۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کے ارسال فرمودہ تار کا ترجمہ درج ذیل ہے:۔

"ربوہ ۱۰ مارچ۔ آج (مورخہ ۱۰ مارچ بروز بدھ) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز جب نماز عصر پڑھانے کے بعد مسجد سے باہر تشریف لا رہے تھے تو ایک نوجوان شخص نے حضور ایدہ اللہ پر چاقو سے حملہ کیا۔ زخم ہیں جو قریباً تین انچ لمبا اور پون انچ گہرا ہے۔ ٹانکے بھر کر مرہم پٹی کر دی گئی ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بفضلہ ہوش میں ہیں۔ دو اور احمدی بھی حضور کو بچاتے ہوئے زخمی ہوئے ہیں۔ حملہ آور کو پکڑ لیا گیا ہے۔ حضور ہوش میں ہیں۔ دعا کریں اور برادران جماعت کو مطلع کر دیں"

تار کا انگریزی متن:۔

Hazrat attacked with a Knife by a young man in mosque while leaving after Asar prayers wound which is about three inches long and about three quarters inches deep dressed and stiched. Hazrat Conscious. Two other Ahmadies also wounded while protecting. Assailant caught. Hazrat Conscious. Pray and inform brethren. Mirza Bashir Ahmad.

احباب درد دل سے دعا فرمائیں کہ مولا کریم ہمارے پیارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو صحت کاملہ و عاجلہ سے نوازے اور حضور کا سایہ ہمارے سروں پر قائم و دائم رکھے۔ آمین اللھم آمین

"حضور ایدہ اللہ کا پیغام احباب جماعت کے نام" صفحہ ۲ پر مطالعہ فرمائیں۔

حضور ایدہ اللہ کی حالت اب خطرہ سے باہر ہے (ریڈیو پاکستان کی تازہ اطلاع)

ریڈیو پاکستان نے آج دوپہر (ایک بجے) خبروں کے بلیٹن میں بتایا کہ حضرت امام جماعت احمدیہ

عبد القادر پرنٹر و پبلشر نے علمی پرنٹنگ پریس میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین کراچی سے شائع کیا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام

احباب جماعت کے نام

ربوہ ۱۰ مارچ (بذریعہ تار) احباب جماعت کے نام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا حسب ذیل برقی پیغام موصول ہوا ہے

"برادران! آپ سن چکے ہوں گے کہ مجھ پر ایک نادان دشمن نے حملہ کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کی آنکھیں کھولے۔ اور اسلام اور نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم سے متعلق ان پر جو فرض عائد ہوتا ہے۔ اسے سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے:

برادران! اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ اگر میرا وقت آن پہونچا ہے۔ تو وہ میری روح کو تسکین عطا کرے اور اپنی رحمتیں نازل فرمائے۔ نیز یہ بھی دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپ لوگوں کو ایسا لیڈر عطا فرمائے جو اس کام کے لئے مجھ سے زیادہ موزوں ہو۔

میں ہمیشہ آپ سے اپنی بیویوں اور بچوں سے زیادہ محبت کرتا رہا ہوں اور اسلام اور احمدیت کی خاطر اپنے ہر قریبی اور ہر عزیز کو قربان کرنے کے لئے ہمیشہ تیار رہا ہوں۔ میں آپ سے اور آپ کی آنے والی نسلوں سے بھی یہی توقع رکھتا ہوں کہ آپ بھی ہمیشہ اسی طرح عمل کریں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو۔ والسلام"

مرزا محمود احمد

حضور کے برقی پیغام کا انگریزی متن درج ذیل ہے:-

Brethren you have heard about the attack made upon me by an ignorant enemy. May God open these peoples eyes and make them understand their duty towards Islam and Holy prophet. My brethren pray to God that if my hour has come Allah may give my soul peace and bestow his blessings. Also pray that God through his bounty may give you a leader better suited to the job than I was. I have loved you always better than my wives and children and was always ready to sacrifice every one near and dear to me to the cause of Islam and Ahmadiyyat. I expect from you and your coming generations also to be so for all times God be with you. Wassalam Mirza Mahmud-Ahmad

روزنامہ المصلح کراچی

۱۲ امان ۱۳۳۳ هش

اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو تادیر سلامت رکھے

ہمارے روح و جسم اور ہر چیز سے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پر بے دردانہ حملہ کی جانکاہ خبر احباب سُن چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل اور رحم کے ساتھ حضور ایدہُ اللہ تعالیٰ کو محفوظ رکھا ہے۔ اگرچہ حملہ آور نے کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی تھی اس کے لئے ہم اللہ تعالیٰ کا جس قدر بھی شکریہ ادا کریں کم ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا وجود باجود واقعی جماعت کے لئے ایک نعمت غیر مترقبہ ہے۔ اور یہ اللہ کریم کا ہم پر فضل و کرم ہے۔ کہ اس نے ہماری راہ نمائی کے لئے ایسا اولوالعزم امام ہم کو ایسے وقت میں عطا فرمایا جب کہ اسلام کو اس کی نہایت ضرورت تھی۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ زمین کے کناروں تک اسلام کی اشاعت کے لئے جو عظیم الشان کام سرانجام دیئے ہیں ان کی نظیر نہیں ملتی۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک نہایت قلیل جماعت کی جس قابلیت خداداد سے رہنمائی فرمائی ہے۔ اور انشاء اللہ تادیر فرماتے رہیں گے۔ اس کا ثبوت ان عظیم الشان کاموں سے ملتا ہے۔ جو غریب جماعت احمدیہ اپنی بے بضاعتی کے باوجود سرانجام دے رہی ہے۔

جماعت اپنے عزیز ترا ز جسم و روح امام سے جس طرح محبت کرتی ہے۔ وہ جماعت کی اس رضامندانہ فرمانبرداری سے ثابت ہوتا ہے۔ جو جماعت ہر وقت آپ کے ہر مطالبہ پر لبیک کہنے سے ظاہر کرتی چلی آئی ہے۔

حضور ایدہ اللہ جماعت سے جس طرح والہانہ محبت کرتے ہیں۔ اس پر جماعت کا ہر فرد شاہد ہے۔ اور حضور کو اسلام سے جو لا انتہا محبت ہے۔ اس کے شاہد آپ کے وہ عظیم الشان کارنامے ہیں۔ جو حضور ایدہ اللہ نے آج تک سرانجام دیئے ہیں۔ اور انشاء اللہ جب تک اللہ تعالیٰ کی مشیت ہے۔ سرانجام دیتے چلے جائیں گے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مجروح ہونے کے فوراً بعد جو پیغام جماعت کی طرف بھیجا ہے وہ المصلح میں آج شائع ہو گیا ہے۔ اس پیغام کا لفظ لفظ اس بات کا ایک جیتا جاگتا گواہ ہے۔ کہ آپ کو اشاعت اسلام سے کس قدر والہانہ عشق ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے یہ الفاظ کتنے عظیم اور اخلاص سے بھرے ہوئے ہیں۔

"برادران۔ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں۔ کہ اگر میرا وقت آن پہنچا ہے۔ تو وہ میری روح کو تسکین عطا کرے۔ اور اپنی رحمتیں نازل فرمائے

نیز یہ بھی دعا کریں کہ

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپ لوگوں کو ایسا لیڈر عطا فرمائے۔ جو اس کام کے لئے مجھ سے زیادہ موزوں ہو۔"

ان الفاظ سے واضح ہوتا ہے۔ کہ حضور کو اپنی جان کی فکر نہیں۔ بلکہ صرف اسلام کی فکر ہے۔ کہ اس کے احیاء و تجدید کے کام میں فرق نہ آئے۔ بلکہ پہلے سے بھی زیادہ سرعت سے انجام پائے۔

(اللہ تعالیٰ حضور کو تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ مزید فرماتے ہیں:۔

"میں ہمیشہ آپ سے اپنی بیویوں اور بچوں سے زیادہ محبت کرتا رہا ہوں۔ اور اسلام اور احمدیت کی خاطر اپنے ہر قریبی اور ہر عزیز کو قربان کرنے کے لئے ہمیشہ تیار رہا ہوں۔ میں آپ سے اور آپ کی آنے والی نسلوں سے بھی یہی توقع رکھتا ہوں۔ کہ آپ بھی ہمیشہ اسی طرح عمل کریں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو۔"

جماعت کا ہر دوست حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ان الفاظ پر ایک زندہ شاہد ہے۔ اور جانتا ہے۔ کہ حضور نے جو کچھ فرمایا ہے۔ اس کا ایک ایک لفظ صداقت پر مبنی ہے۔

اس حادثہ جانکاہ سے جماعت کی آنکھیں کھل جانی چاہئیں۔ اور ہر فرد کو اسلام کے لئے زیادہ سے زیادہ قربانی دینے کے لئے آمادہ رہنا چاہیئے۔ اور

آؤ ہم سب مل کر سجدۂ شکرانہ میں اس کے حضور گریں۔ جس کے ہاتھ میں اسلام کی کامرانی ہے۔ اور دعا کریں۔ کہ وہ ہمارا خدا ہمارے پیارے امام کو صحت عاجلہ و کاملہ عطا کرے۔ اور حضور کا سایہ ہمارے سروں پر زیادہ سے زیادہ طویل کرے۔ اور حضور کو زیادہ سے زیادہ جماعت کی رہنمائی کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔ آمین۔ آمین

حضرت امام جماعت احمدیہ پر قاتلانہ حملہ

"ڈان" کے نامہ نگار مقیم لاہور کی اطلاع

"ڈان" نے اپنی ۱۱ مارچ ۱۹۵۴ء کی اشاعت میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پر قاتلانہ حملے کے متعلق حسب ذیل خبر صفحہ اول پر شائع کی ہے۔

لاہور ۱۰ مارچ۔ آج شام ربوہ میں امام جماعت احمدیہ (حضرت) میرزا بشیر الدین محمود احمد پر ایک ناواقف نوجوان شخص کے قاتلانہ حملہ کے بعد انسپکٹر جنرل پولیس پنجاب نے صوبے بھر میں "ہوشیار کمربستہ رہنے کی حالت" کا اعلان کر دیا ہے۔

اضلاع کے پولیس حکام کو وائرلیس کے ذریعہ احکامات جاری کر دیئے گئے ہیں۔ کہ وہ ہر طرح چوکس رہیں۔ اور صورتِ حال کو قابو میں رکھنے کے لئے ضروری اقدامات عمل میں لائیں۔

آج رات یہاں جو اطلاع مل سکی ہے۔ اس کے مطابق چاقو کے حملے کی وجہ سے مرزا صاحب کو گردن پر تین انچ لمبا اور پون انچ گہرا زخم آیا ہے۔ سیکرٹری جماعت احمدیہ نے رات کو گیارہ بجے ٹیلیفون پر بتایا۔ کہ مرزا صاحب پر اس وقت حملہ ہوا۔ جب آپ نماز عصر کے بعد مسجد سے تشریف لا رہے تھے۔

آپ کے دو محافظوں کو بھی جنہوں نے مرزا صاحب کو بچانے کی کوشش کی۔ خفیف سے زخم آئے۔ مشہور سرجن ڈاکٹر ریاض قدیر علاج معالجے کے سلسلے میں فوراً ربوہ روانہ ہو گئے ہیں۔ سیکرٹری صاحب نے نامہ نگار کو یہ بھی بتایا۔ کہ مرزا صاحب خطرے سے باہر ہیں۔ اور تسلی بخش طریق پر رو بصحت ہو رہے ہیں۔

حملہ آور کو جسے ان لوگوں نے جو مسجد میں موجود تھے۔ پکڑ لیا تھا۔ بعد میں پولیس کے حوالے کر دیا گیا۔

صوبائی حکومت کی ہدایت پر ڈپٹی کمشنر جھنگ فوری طور پر ربوہ روانہ ہو گئے ہیں۔ ربوہ سے ملحقہ اضلاع میں اہم مقامات پر سپیشل پولیس کے دستے متعین کر دیئے گئے ہیں۔ تاکہ ہر ہنگامی صورتِ حال کا مقابلہ کر سکیں۔

کشمیر سے امریکی مبصروں کو واپس نہیں بلایا جائیگا

اقوام متحدہ کے سکرٹری جنرل نے نہرو کا مطالبہ مسترد کر دیا

اقوام متحدہ ۱۰ مارچ - اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل داغ ہمیر شولٹ نے بھارتی وزیر اعظم نہرو کے اس مطالبہ کو رد کر دیا ہے ۔ کہ کشمیر سے اقوام متحدہ کے امریکی فوجی مبصروں کو واپس بلایا جائے ۔ سکرٹری جنرل نے کہا کہ اصولی طور پر یہ مطالبہ غلط ہے ۔ کیونکہ یہ امریکی مبصر کشمیر میں اقوام متحدہ کی طرف سے ہیں ۔ اور اقوام متحدہ کے وفادار ہیں ۔ لہذا جب تک یہ ثابت نہ ہو جائے کہ اقوام متحدہ سے ان کی وفاداری میں فرق آگیا ہے انہیں واپس بلانے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ویسے بھی نہرو نے رسمی طور پر ان کی واپسی کا مطالبہ نہیں کیا ۔ البتہ ان کی وہ تقریر ہمیں ملی ہے ۔ جس میں انہوں نے اس کا ذکر کیا ہے ۔

مسٹر ہمیر شولٹ نے کہا کہ فوجی مبصروں پر جو الزام لگائے گئے ہیں ۔ ان کا کوئی ثبوت نہیں دیا گیا ۔

مشرقی بنگال کے متحدہ محاذ کو الیکشن جیتنے کیلئے کلکتہ کے ہندوؤں نے ایک کروڑ روپیہ دیا ہے

کراچی ۱۰ مارچ :- بھارت ایک طرف آزاد کشمیر پر حملہ کرنا چاہتا ہے ۔ اور دوسری طرف مشرقی پاکستان پر حملے کر کے پاکستان کے وجود کو ختم کرنا چاہتا ہے ۔ اس تشویش کا اظہار آزاد کشمیر کے رہنما سردار ابراہیم نے کیا ۔ اور کہا کہ بھارت کشمیر سے امریکی مبصرین کو نکال کر آزاد کشمیر پر حملہ کرنا چاہتا ہے ۔ تاکہ پاکستان کے لئے ایسی صورت پیدا ہو جائے ۔ کہ اسے امریکی فوجی امداد و تبلیغ پر مجبور کیا جائے ۔ ساتھ ہی وہ مشرقی پاکستان کے انتخابات میں لاکھوں روپے صرف کر رہا ہے ۔ تاکہ پاکستان کا وجود ختم کیا جائے ۔ بھارت کی ان چالوں کا خاتمہ پاکستان محض طاقت ور بن کر ہی کر سکتا ہے ۔ سردار ابراہیم نے جو حال ہی میں مشرقی پاکستان کے دورے سے واپس آئے ہیں بتایا ۔ کہ مشرقی پاکستان میں اگر نئے مذہبی و تعلیمی نظام کو نافذ کیا گیا ۔ تو وہاں سیاسی انقلاب رونما ہو گا ۔ عوام میں موجودہ نظام کے خلاف سخت بے چینی ہے ۔ اور سرحد پار کے لوگ اس سے فائدہ اٹھا رہے ہیں ۔ انہوں نے لسانی تنازعہ کے حل کے لئے بنگلہ کو عربی رسم الخط میں اختیار کرنے کا مشورہ دیا اور کہا ہے ۔ کہ بنگلہ کا غیر اسلامی رسم الخط ترک کر کے عربی رسم الخط اختیار کیا جانا چاہیئے ۔ سردار ابراہیم نے کہا کہ وہ مشرقی پاکستان کے معاملے میں دلچسپی نہ لیتے ۔ اگر یہ صرف دو مسلم جماعتوں کا سوال ہوتا ۔ لیکن یہ دراصل ہندوؤں اور مسلم لیگ کے مقابلے کا سوال ہے ۔ کلکتہ کے ہندوؤں نے ایک کروڑ روپیہ مشرقی بنگال کے انتخابات پر خرچ کیلئے ۔ متحدہ محاذ نے پروپیگنڈا جس طریقہ سے کیا ہے ۔ اس سے اس بات کا ثبوت ملتا ہے ۔ اس جماعت نے ہر گھر اور ہر گاؤں میں پوسٹر لگا دیئے ہیں ۔ اور مخالف جماعتیں ہر کرہ سے علیحدگی کا نعرہ لگاتی ہیں ۔ ہر معاملہ میں ان جماعتوں کا یہی رویہ ہے اور صوبائی عصبیت پر زیادہ زور ہے ۔

سرحد اسمبلی نے پاک ترکی معاہدہ کے حق میں قرارداد

پشاور ۱۰ مارچ :- سرحد اسمبلی کے ممبر خان محمد اسلم نے ایک قرارداد کا نوٹس دیا ہے ۔ جس میں مرکزی حکومت کے اس اقدام کو سراہا گیا ۔ جس کے تحت پاکستان گورنمنٹ نے ترکی معاہدہ کیا ہے ۔ قرارداد میں کہا گیا ہے ۔ کہ اس معاہدہ سے دونوں ملکوں کے درمیان ثقافتی سیاسی اور اقتصادی تعلقات زیادہ استوار ہوں گے ۔

مشرقی پاکستان میں لیگ وزارت نہیں بنا سکے گی ؟

ڈھاکہ ۱۰ مارچ ۔ مختلف اضلاع سے خبر آئی ہے کہ کل تک مسلم لیگ نے توقع کے مطابق ووٹ حاصل نہیں کئے تھے ۔ ابھی تک مسلم لیگ کے متعلق یہ نہیں کہا جا سکتا کہ وہ کتنی نشستوں پر جیتے گی ۔ مگر وہ واحد اکثریت حاصل کرنے والی جماعت ہو گی ۔ ۱۰ سے آزاد امیدواروں کی حمایت کی ضرورت ہو گی ۔ مقامی حلقوں اور سرکاری حلقوں میں یہ کہا جا رہا ہے کہ اگر مسلم لیگ تنہا جیت کر حکومت نہیں بنا سکتی ۔ تو متحدہ محاذ کو تشکیل حکومت کی اجازت دے دی جائے ۔ اگر مسلم لیگ ۱۲۵ نشستیں حاصل کرتی ہے ۔ تو وہ مستحکم وزارت بنا سکتی ہے ۔ ورنہ اگر دفعہ ۹۲ الف کی رو سے جمہور کے فیصلے کو رد کیا گیا ۔ تو اسکے نتائج اچھے نہیں ہوں گے ۔

شمالی کوریا کا جنرل گرفتار کر لیا گیا

سیئول ۱۰ مارچ ۔ جنوبی کوریا کی ایجنسی جنبس سرد میں نے اعلان کیا ہے ۔ کہ جنوبی کوریا کے کئی سپاہیوں کے قتل کے ذمہ دار شمالی کوریا کے لفٹننٹ جنرل کانڈو بو کو گرفتار کر لیا گیا ہے ۔

امہ پارٹی کی طرف سے پارلیمنٹ کا بائیکاٹ کرنے کی دھمکی

خرطوم ۱۰ مارچ امہ پارٹی نے ایک بیان میں مصر کی اسلامی جماعت کو انتباہ کیا ہے ۔ کہ اگر اس نے مصر کی حمایت کی پالیسی ترک نہ کی ۔ تو وہ پارلیمنٹ کی رسم افتتاح کا مقاطعہ کرے گی ۔ بیان میں مصر کے حامی وزیر اعظم اسماعیل الازہری کی روش پر بھی کڑی تنقید کی گئی ۔ اور اسے قومی مفاد کے منافی قرار دیا گیا ۔ سوڈان کے گورنر جنرل ہربرٹ ہیو آج سوڈان پارلیمنٹ کا افتتاح کریں گے ۔

انڈونیشی وفد عمان پہنچ گیا !

عمان ۱۰ مارچ ۶ افراد پر مشتمل انڈونیشیا کا ایک خیر سگالی وفد گذشتہ شب بیروت سے یہاں پہنچا ۔ یہ وفد اب تک سعودی عرب ۔ مصر ۔ شام ۔ پاکستان اور لبنان کا دورہ کر چکا ہے ۔ جمعہ کے روز وفد نجد روانہ ہو گا ۔ اور پھر وہاں سے ایران اور ترکی جائیگا ۔

ترکی میں جلال بیار کے خیر مقدم کی تیاریاں

استنبول ۱۰ مارچ ۔ توقع ہے ۔ کہ ترکی کے صدر جلال بیار اپنی اہلیہ اور پارٹی کے ہمراہ جب امریکہ سے ایک ماہ کا دورہ ختم کر کے یہاں تشریف لائیں گے ۔ تو آپ کا پرجوش خیر مقدم ہو گا ۔ تمام دفاتر اور دکانیں بند رہیں گی ۔ صدر ترکی کو ۲۱ توپوں کی سلامی دی جائے گی ۔ اخبارات کا اندازہ ہے ۔ کہ آمد پر بازاروں اور گلیوں کی زیبائش پر بھی تیرا لاکھ ڈالر خرچ ہوں گے ۔

قاہرہ ۱۰ مارچ آج قاہرہ اور اسکندریہ کے درمیان ایک شہر سے تین کمیونسٹوں کو گرفتار کر لیا گیا ۔

جرمنی میں پولیس سے عوام کا زبردست ٹکراؤ

برلن ۱۰ مارچ ۔ مشرقی جرمنی سے آمدہ اطلاعات میں بتایا گیا ہے ۔ کہ جرمن چیکوسلواکی سرحد پر پوڈنیم کا گاؤں کے علاقہ میں عوامی پولیس اور عوام میں تصادم ہونے کی وجہ سے آٹھ افراد زخمی ہوئے ۔ اور ۲۷ گرفتار ہوئے ۔ یہ فسادات ... ان کا ... ناکام ...